Downloaded from: justpaste.it/Taziat_MJHS

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا جاءاجلھم فلا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون۔۔۔الخ۔۔

وقال النبی ﷺ ان للہ مااخذ ولہ ما اعطی و کل شیء عندہ باجل مسمی فلتصبر ولتحتسب۔۔۔۔رواہ البخاری۔۔۔۔

جہاد پاکستان کی عظیم شخصیت امیر محترم مولانا فضل اللہ خراسانی رحمہ اللہ کی جدائی کا زخم ابھی تازہ ہی تھا کہ جہاد افغانستان کے سپریم کمانڈر استاذ الاساتذہ مولانا جلال الدین حقانی ؒ کی جدائی کی خبر ملی انا للہ و انا الیہ راجعون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شیخ الجہاد مولانا جلال الدین حقانی ؒیقینا عصر حاضر کے ایک عظیم جہادی رہبر تھے اگر آپکو زمانہ کا خالد بن ولید کہا جائے تو ہرگز غلط نہ ہوگا کیونکہ حضرت شیخ قریباً چالیس سالہ فاتحانہ شاندار جہادی کردار کےحامل شخصیت تھے جنھوں نے اس عرصہ میں ہرکفری یلغار کا بڑی جوانمردی، ہمت ، شجاعت کے ساتھ مقابلہ کیا۔۔

آزمائشیں اور فتوحات جو راہ جہاد کا حصہ ہیں حضرت شیخ رحمہ اللہ کو ان دونوں نعمتوں سے وافر حصہ ملا۔۔۔۔

فتوحات ایسی کہ سویت یونین کو اپنے ہاتھوں سے بکھرتے دیکھا ۔۔۔والحمدللہ علی ذالک

اور آزمائشیں بھی خوب آئیں کہ خاندان کےکئی دیگر افراد سمیت چار لخت جگر بھی اس مقدس راہ میں قربان کردیئے۔۔۔۔

مگر یہ سب کچھ اس مرد حق کو نہ جھکا سکا نہ تھکا سکا اوراس آیت کے مصداق بنے کہ

فماوھنوالمااصابھم فی سبیل اللہ وماضعفواومااستکانوا

بالآخر زمانہ میں ایک فاتح کی صورت میں جیئے اور اسی فاتح کی صورت میں اس فانی دنیا سے رخصت ہوئے۔۔۔۔

یہ دنیا دارالامتحان ہے اور امتحان صرف ایک وقت معین تک ہی ہوا کرتا ہے امتحان کے بعد جزاء اور بدلہ ہوتا ہے ۔۔۔

شیخ حقانی بھی ایک کامیاب جہادی زندگی گزار کر، اللہ تعالی کے راستہ میں خوب تھکاوٹیں سہہ کر اب ان تھکاوٹوں کا انعام پانے چلے گئے ہیں   ان شاءاللہ۔۔۔نحسبہ کذالک واللہ حسیبہ

ہم غم کے اس موقع پر تمام مجاہدین اسلام ، امارت اسلامیہ اور خصوصاً حضرت مولانا سراج الدین حقانی صاحب حفظہ اللہ اور انکے دیگر اہلخانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے صبر و تحمل کی تلقین کرتے ہیں اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک کلمات پیش کرتے ہیں کہ ان للہ مااخذ ولہ ما اعطی و کل شیء عندہ باجل مسمی فلتصبر ولتحتسب۔۔۔۔